

5656 - مسلمان کافرہ عورت کو دعوت اسلام کس طرح دے

سوال

میں جس یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں وہاں مسلمان زیادہ نہیں ہیں ، حتیٰ کہ جو مسلمان لڑکے وہاں ہیں انہیں بھی کوئی اتنا زیادہ علم نہیں ۔
میرے بہت سے غیر مسلم دوست یونیورسٹی میں مجھ سے اسلامی سوالات کرتے رہتے ہیں ، عادتاً یہ کام لوگوں سے ہٹ کر ہوتا ہے تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے تا کہ میں انہیں اسلام پر مطمئن اور راضی کر سکوں ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

آپ جسے بھی دعوت الی دے سکتے ہیں اسے ضروری دعوت دیں کہ وہ دین اسلام میں داخل ہو اور آپ اس کے سامنے دین اسلام کی قوت اور اس کے امتیازات جو کہ انسانیت کے مناسب ہیں اور جو کچھ دین اسلام نے مشکلات کے حل پیش کیے ہیں بیان کریں ۔

اور ان کے سامنے یہ بھی بیان کریں کہ دین اسلام کی ہی اتباع اور پیروی کی جاسکتی ہے اس کے علاوہ کسی اور دین پر نہیں چلا جاسکتا ، لیکن یہ سب کچھ علم صحیح اور دلائل براہین کے ساتھ ہونا چاہیے جن کا آپ کو علم ہے اور اس میں یقین ہو کہ یہ دلائل صحیح ہیں ۔

اور اس دعوت اور دلائل پیش کرنے میں آپ حکمت و دانائی سے کام لیں اور اچھے طریقے سے وعظ و نصیحت کرتے ہوئے کافروں کے ساتھ احسن انداز میں بات چیت کریں ۔

اور یہاں یہ یاد رکھیں کہ آپ کی دعوت کے طریقے اور اسلوب سب اسلامی ہونے چاہیں اور اس میں احکام شرعیہ کا خاص خیال رکھیں ، ہم بطور مثال ذکر کرتے ہیں کہ :

آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ دعوت الی اللہ کے نام سے آپ کسی کافرہ عورت کو علیحدگی میں ملیں ، اور آپ عورتوں سے تعلقات قائم کرنے سے کنارہ کش اور بچتے رہیں اور شیطان کے دروازوں سے ہوشیار رہیں جہاں سے وہ داخل ہو کر آپ کو غلط راہ پر چلا دے ۔

ہوسکتا ہے شیطان آپ پر دعوت الی اللہ کے بہانہ سے داخل ہو اور یہ کہے کہ تم کافرہ عورت کو نصحت کرو

اور انہیں دعوت دو اور پھر بالآخر آپ کو ان کے فتنہ میں ڈال دے ۔

تو کافر عورتوں کو یا تو مسلمان عورتیں دعوت دیں اور یا پھر مرد حضرات انہیں اسلامی کیسٹیں اور پمفلٹ وغیرہ دے کر یا پھر عمومی دروس اور محاضرات میں عورتوں کے سامنے تقریر کرے جس میں عورتوں کی طرف دیکھنے کا مقصد نہیں ہونا چاہیے ۔

اللہ تعالیٰ سے ہم دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو دعوت الی کی اور زیادہ توفیق دے اور آپ کے جوابات میں اور زیادہ زور اور صحت پیدا کرے ، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .